4671CH05

5

ویر عبدالحمید

ایک فوجی کے لیے اپنے ملک کی حفاظت کرنا سب سے بڑی ذمہ داری ہوتی ہے، وہ اپنی جان سے زیادہ اپنے ملک سے محبت کرتا ہے۔ ملک کی عظمت اور شان کے لیے مر مٹنے کو تیار رہتا ہے۔ کئی ایسے مواقع آئے کہ ہمارے ملک کے عظیم جاں باز فوجیوں نے ملک کی حفاظت کی خاطر اپنی جانیں تک قربان کر دیں۔ وطن پر اپنی جان نچھاور کرنے والوں میں ایک نام ویر عبدالحمید کا بھی ہے۔ ان کی پیدائش 1 جولائی 1933 کو اتر پردیش میں ضلع غازی پور کے گاؤں دھاموپور میں ہوئی۔ ان کے والد کا نام محمد عثمان اور والدہ کا نام سکینہ بیگم تھا۔

ان کا تعلق غریب گھرانے سے تھا۔ ان کے والد گزر بسر کے لیے کپڑوں کی سلائی کا کام کیا کرتے تھے۔ عبدالحمید بھی اپنے والد کے کام میں ان کی مدد کیا کرتے تھے۔ انھیں بچپن سے ہی کُشتی لڑنے، ندی میں تیرنے اور غلیل سے نشانہ لگانے کا شوق تھا۔

ایک بار ان کے گھر کے قریب کی ندی میں سیلاب آ گیا۔ اس سیلاب سے غازی پور ضلع کے پدم پور اور آس پاس کے علاقے پانی میں ڈوب گئے۔ اس وقت عبدالحمید نے اپنی جان کی بازی لگا کر کئی لوگوں کو ڈوبنے سے بچا لیا۔ وہ بچپن سے ہی جیالے تھے کسی کے ساتھ ناانصافی ہوتے دیکھنا ان کو سخت ناگوار تھا۔ ایک بار ان کے گاؤں کے زمین دار نے

© NCERT not to be republished

ایک غریب کسان کی فصل کو زبردستی ہتھیانے کی کوشش کی۔ زمین دار نے اپنے آدمیوں کو کٹی ہوئی فصل لوٹ کر لانے کو بھیجا۔ عبدالحمید اس زیادتی کو برداشت نہ کر سکے۔ انھوں نے تنِ تنہا ان سب کا مقابلہ کیا اور کسان کی فصل کو بچا لیا۔

ویر عبدالحمید لوگوں سے ہی نہیں اپنے وطن سے بھی بہت محبت کرتے تھے۔ اسی حب الوطنی کے جذبے سے سرشار ہو کر انھوں نے ہندوستانی فوج میں شامل ہونے کا ارادہ کیا۔ چنانچہ 27 دسمبر 1953 کو فوج میں ان کی بھرتی ہوئی۔ ٹریننگ کے بعد انھیں نصیر آباد چھاؤنی بھیج دیا گیا۔ یہاں فوجی تربیت دینے والے افسران اُن کی فرض شناسی سے بہت خوش رہتے تھے۔

ٹریننگ مکمل ہونے کے بعد عبدالحمید کو 4 گرینیڈیئرس کی 'سی' کمپنی میں تعینات کیا گیا۔ اپنی بٹالین کے ساتھ وہ آگرہ، امرتسر، جموں و کشمیر، دہلی اور رام گڑھ میں خدمت انجام دیتے رہے۔ 1962 میں ہندوستان اور چین کے درمیان جنگ ہوئی۔ اس وقت عبدالحمید فوج کے جس دستے میں شامل تھے وہ 7 انفنٹری بریگیڈ کا

حصہ تھا۔ یہ وہ بریگیڈ تھی جس نے چین کے فوجیوں کو ناکوں چنے چبوادیے۔ ان کی بٹالین نے نمایاں کردار ادا کیا۔ ان کی بہادری اور حوصلے کو دیکھتے ہوئے حکومت نے انھیں کئی فوجی اعزازات سے نوازا۔

1965 میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ میں ہندوستانی فوجیوں نے دشمن کے چھکّے چھڑادیے۔ اس جنگ میں ویر عبدالحمید اپنے انفرادی کارنامے کے لیے جانے جاتے ہیں۔ جنگ کے دوران وہ کمپنی کوارٹر ماسٹر حوالدار کی حیثیت سے کھیم کرن سیکٹر میں تعینات تھے۔ اس جنگ میں پاکستانی فوج نے پیٹن ٹینکوں کے ساتھ حملہ کیا۔ پاکستانی فوج گولہ باری کرتے ہوئے پَتّوپُل کے راستے ہمارے ملک کی طرف بڑھ رہی تھی۔ عبدالحمید زبردست نشانے باز تھے۔ انھوں نے اُس زمانے کی مشہور آر سی ایل گن سے لگاتار گولہ باری کرکے اس پُل کو ہی اڑادیا۔ اب باری اُن ٹینکوں کی تھی جو ہندوستان کی طرف بڑھ رہے تھے۔ عبدالحمید نے ایک جیپ پر لگی آر سی ایل گن کے ساتھ فوج کی ایک ٹکڑی کی کمان سنبھال رکھی تھی۔ انھوں نے دشمن

© NCERT not to be republished

فوج کی نظر سے بچ کر اپنی جیپ کو ایک ٹیلے کی آڑ میں محفوظ کر لیا اور یہاں سے پاکستانی ٹینکوں کو نشانہ بنانا شروع کیا۔ یکے بعد دیگرے دشمن کے کئی پیٹن ٹینک تباہ کر دیے۔

سوئے اتفاق، اسی درمیان وہ دشمن کی نظر میں آ گئے۔ حملہ آوروں نے اُن کی جیپ پر زبردست حملہ کیا۔ ویر عبدالحمید ہمت ہارے بغیر بلا خوف اپنے مقام پر ڈٹے رہے اور مسلسل گولہ باری کرتے رہے۔ انھوں نے 9 ستمبر 1965 کو دشمنوں کے تین ٹینک تباہ کر دیے جس کے لیے اُسی شام حکومتِ ہند نے انھیں 'پرم ویر چکر' دینے کا اعلان کر دیا۔ دوسرے روز 10 ستمبر کو انھوں نے دشمنوں کے مزید کئی ٹینک تباہ کر دیے۔ گرچہ وہ اس مہم میں بری طرح زخمی ہو چکے تھے اس کے باوجود انھوں نے ہمت نہیں ہاری اور آخر دم تک دشمنوں کا مقابلہ کرتے اور اپنے ساتھیوں کا حوصلہ بڑھاتے رہے۔

ان کی سانس رکتے وقت ان کا آخری جملہ تھا "ساتھیو آگے بڑھو۔" دورانِ جنگ 10 ستمبر 1965 کو گولی لگنے سے جب اُن کی شہادت ہوئی اُس وقت ان کی عمر 32 برس تھی۔

ان کی ناقابل فراموش بہادری، ترغیب آفریں قیادت اور عظیم قربانی کا اعتراف کرتے ہوئے حکومت ہند نے عبدالحمید کو پس از مرگ سب سے بڑے فوجی اعزاز 'پرم ویر چکر' سے نوازا۔ محکمہ ڈاک نے ان کے نام کا ڈاک ٹکٹ بھی جاری کیا اور اُن کی یاد میں ان کے گاؤں کا نام 'عبدالحمید دھام' رکھا گیا۔

آج بھی پورے ہندوستان میں ویر عبدالحمید کا نام بڑے عزت و احترام سے لیا جاتا ہے۔ وہ ہمارے ملک کے ان عظیم فوجیوں میں تھے جن میں جذبۂ حب الوطنی، شجاعت اور دلیری کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ وہ ملک کی سالمیت اور قومی یک جہتی کے علم بردار تھے۔ انھوں نے نہ صرف فوج کے وقار کو بڑھایا بلکہ دوسرے فوجیوں کے لیے حوصلہ مندی کی مثال بھی قائم کی۔

© NCERT not to be republished

لفظ و معنی

جاں نثار : جان قربان کرنے والا

حب الوطنی : وطن سے محبت

قومی یک جہتی : قومی اتّحاد

سرشار : مدہوش، بے خود

ناکوں چنے چبوانا : (محاورہ) پریشان کر دینا، عاجز کر دینا

تحفظ : حفاظت

ٹکڑی : ٹولی، جماعت

چھکے چھڑانا : (محاورہ) دشمن کو ہر طرح سے ہرا دینا

یکے بعد دیگرے : ایک کے بعد ایک

ناقابلِ فراموش : کبھی نہ بھلائی جانے والی

سوئے اتفاق : بُرا اتفاق، موقع کی خرابی

ترغیب : شوق

قیادت : سرپرستی

پس از مرگ : مرنے کے بعد

سالمیت : سلامتی

not to be republished © NCERT

غور کرنے کی بات

- اپنے وطن کی ترقی کے لیے کیا گیا کوئی بھی کام وطن سے ہماری محبت کو ظاہر کرتا ہے۔

- ہر قسم کے ظلم اور زیادتی کو روکنے کی کوشش کرنا انسانیت کی خدمت ہے۔ ویر عبدالحمید کا یہی جذبۂ انسانیت اور حوصلہ مندی ان کی شخصیت کا اہم پہلو ہے۔
- پرم ویر چکر ہندوستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز ہے جسے جنگ کے دوران غیر معمولی بہادری کا مظاہرہ کرنے کے لیے دیا جاتا ہے۔

سوچیے اور بتائیے

1. بچپن میں عبدالحمید کو جن کھیلوں کا شوق تھا، وہ بعد میں اُن کے کس طرح کام آئے؟
2. عبدالحمید نے زمین دار کی کس زیادتی کو ماننے سے انکار کر دیا؟
3. چین کے ساتھ جنگ میں عبدالحمید کی بٹالین کس بریگیڈ کا حصہ تھی اور اسے کون سے فوجی اعزازات حاصل ہوئے؟
4. پاکستانی فوج کے ٹینکوں کو آگے بڑھنے سے روکنے کے لیے عبدالحمید نے کیا کیا؟
5. عبدالحمید کی شہادت کے بعد حکومت نے ان کی خدمات کے اعتراف میں کیا کیا کام کیے؟
6. عبدالحمید کی زندگی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

دیے گئے مرکب لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے

1. سوئے اتفاق : ____________________
2. جذبۂ حب الوطنی : ____________________
3. گزر بسر : ____________________
4. عزت و احترام : ____________________
5. تنِ تنہا : ____________________

© NCERT not to be republished

دیے گئے محاوروں کے معنی معلوم کیجیے اور انھیں جملوں میں استعمال کیجیے

- جان کی بازی لگانا
- ناکوں چنے چبوانا
- چھکے چھڑانا
- موت کے منھ سے نکالنا

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

- نیچے دیے گئے الفاظ کو پڑھیے:

نوک جھونک　　　تاک جھانک　　　دھکا مکی

یہ وہ مرکب الفاظ ہیں جو بظاہر الگ الگ نظر آرہے ہیں لیکن دونوں کے معنی ایک ہی ہیں۔ آپ اسی طرح پانچ الفاظ تلاش کر کے لکھیے جن میں الفاظ الگ الگ ہوں لیکن معنی ایک ہوں۔

عملی کام

- کیا آپ ایسے بچوں کے بارے میں جانتے ہیں جنھوں نے بہادری بھرے کارنامے انجام دیے ہیں۔ بہادر بچے کے عنوان سے ایسے بچوں کی ایک فہرست تیار کریں۔
- کیا آپ کے گاؤں، محلہ، یا کالونی سے کوئی شخص فوج میں ہے؟ اگر ہاں تو ان سے مل کر ان کے تجربات معلوم کیجیے اور تحریری شکل میں اسے بیان کیجیے۔
- اپنے ہم جماعت ساتھیوں کے ساتھ دہلی میں واقع نیشنل وار میموریل کی سیر کیجیے اور میموریل کے مخصوص حلقوں امر چکر، تیاگ چکر، ویرتا چکر، رکشا چکر کے بارے میں معلومات جمع کیجیے۔ آپ دیے گئے ویب لنک کی مدد سے بھی نیشنل وار میموریل کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں:

http://nationalwarmemorial.gov.in

© NCERT not to be republished